

انسان کی ذہنی و نفسیاتی صحت کی خرابی میں شیطان کے کردار پر قرآنی حوالہ جات

جہاں مغربی نفسیات میں شیطان کے کردار کو تسلیم کرنا بہت مشکل نظر آتا ہے وہیں قرآن پاک کے مطالعے سے یہ بات انتہائی واضح ہو جاتی ہے کہ انسانی ذہنی و نفسیاتی صحت کے بہت سے مسائل شیطان کے پیدا کردہ ہوتے ہیں اور انسان کے لیے امتحان کا درجہ رکھتے ہیں۔ مغربی نفسیات ان ذہنی مسائل میں مریض ہی کو مورد الزام ٹھہراتی ہے اور اسے اس کی سوچ کو مثبت اور منطقی بنانے اور اپنے ماحول کو بہتر بنانے پر متوجہ کرتی ہے۔ قرآن پاک کے مطالعے سے یہ بات واضح ہوتی ہے کہ انسان کے ان نفسیاتی و ذہنی مسائل کا اصل ذمہ دار شیطان ہے جو کسی بھی طرح انسان کو خوش دیکھنے کا روادار نہیں اور طرح طرح کے ہتھکنڈوں سے انسان کی پریشانی کا باعث بنتا ہے۔ سکون کلینیکل ماڈل شیطان کے کردار کو انسانی نفسیاتی صحت میں ایک نمایاں مقام دیتا ہے۔ تحریر ہذا کا مقصد اس سلسلے میں صرف قرآنی حوالے پیش کرنا ہے۔ ماڈل کی تفصیلات کے لیے میری ویب سائٹ سے رہنمائی حاصل کی جاسکتی ہے۔

انسانی زندگی میں شیطان کی موجودگی انسان کے امتحان کی خاطر ہے۔

لِيَجْعَلَ مَا يُلْقِي الشَّيْطَانُ فِتْنَةً لِلَّذِينَ فِي قُلُوبِهِمْ مَرَضٌ وَالْقَاسِيَةِ قُلُوبُهُمْ وَإِنَّ الظَّالِمِينَ لَفِي شِقَاقٍ بَعِيدٍ (القرآن، 22:53)

(یہ اس لئے ہوتا ہے تاکہ اللہ ان (باطل خیالات اور فاسد شبہات) کو جو شیطان (لوگوں کے ذہنوں میں) ڈالتا ہے ایسے لوگوں کے لئے آزمائش بنا دے جن کے دلوں میں (منافقت کی) بیماری ہے اور جن لوگوں کے دل (کفر و عناد کے باعث) سخت ہیں، اور بیشک

ظالم لوگ بڑی شدید مخالفت میں مبتلا ہیں، (القرآن، 22:53)

شیطان ناقابل اعتبار ہے۔

لَقَدْ أَصَلَّنِي عَنِ الذِّكْرِ بَعْدَ إِذْ جَاءَنِي وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِلْإِنْسَانِ خَذُولًا (القرآن، 25:29)

بیشک اس نے میرے پاس نصیحت آجانے کے بعد مجھے اس سے بہکادیا، اور شیطان انسان کو (مصیبت کے وقت) بے یار و مددگار چھوڑ دینے والا ہے، (القرآن، 25:29)

كَمَثَلِ الشَّيْطَانِ إِذْ قَالَ لِلْإِنْسَانِ اكْفُرْ فَلَمَّا كَفَرَ قَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِنْكَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ رَبَّ الْعَالَمِينَ (القرآن، 16:59)

(منافقوں کی مثال) شیطان جیسی ہے جب وہ انسان سے کہتا ہے کہ تو کافر ہو جا، پھر جب وہ کافر ہو جاتا ہے تو (شیطان) کہتا ہے: میں تجھ سے بیزار ہوں، بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں جو تمام جہانوں کا رب ہے، (القرآن، 16:59)

شیطان ناشکر ہے۔

إِنَّ الْمُبَدِّلِينَ كَانُوا إِخْوَانَ الشَّيَاطِينِ وَكَانَ الشَّيْطَانُ لِرَبِّهِ كَفُورًا (القرآن، 17:27)

بیشک فضول خرچی کرنے والے شیطان کے بھائی ہیں، اور شیطان اپنے رب کا بڑا ہی ناشکر ہے، (القرآن، 17:27)

شیطان انسان کا خفیہ ساتھی بن جاتا ہے۔

وَالَّذِينَ يُتَفَقِّهُونَ أُمُورَ الْهَلْهَلِ رِثَاءَ النَّاسِ وَلَا يُؤْمِنُونَ بِاللَّهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْآخِرِ وَمَنْ يَكُنِ الشَّيْطَانُ لَهُ قَرِينًا فَسَاءَ قَرِينًا (القرآن، 4:38)

اور جو لوگ اپنے مال لوگوں کے دکھاوے کے لئے خرچ کرتے ہیں اور نہ اللہ پر ایمان رکھتے ہیں اور نہ یوم آخرت پر، اور شیطان جس کا بھی ساتھی ہو گیا تو وہ براسا تھی ہے، (القرآن، 4:38)

وَمَنْ يَعْشُ عَنْ ذِكْرِ الرَّحْمَنِ نُقِيضْ لَهُ شَيْطَانًا فَهُوَ لَهُ قَرِينٌ (القرآن، 43:36)

اور جو شخص (خدا کے) یاد سے صرف نظر کر لے تو ہم اُس کے لئے ایک شیطان مسلط کر دیتے ہیں جو ہر وقت اس کے ساتھ جڑا رہتا ہے، (القرآن، 43:36)

قَالَ قَرِينُهُ رَبَّنَا مَا أَطْعَمْتَهُ وَلَكِنْ كَانَ فِي ضَلَالٍ بَعِيدٍ (القرآن، 50:27)

(اب) اس کا (دوسرا) ساتھی (شیطان) کہے گا: اے ہمارے رب! اسے میں نے گمراہ نہیں کیا بلکہ یہ (خود ہی) پر لے درجے کی گمراہی میں مبتلا تھا، (القرآن، 50:27)

شیطان انسان کو خفیہ طریقوں سے دیکھتا رہتا ہے۔

يَا بَنِي آدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطَانُ كَمَا أَخْرَجَ أَبَوَيْكُم مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْآتِهِمَا إِنَّهُ يَرَاكُمْ هُوَ وَقَبِيلُهُ مَن حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ إِنَّا جَعَلْنَا الشَّيَاطِينَ أَوْلِيَاءَ لِلَّذِينَ لَا يُؤْمِنُونَ (القرآن، 7:27)

اے اولادِ آدم! (کہیں) تمہیں شیطان فتنہ میں نہ ڈال دے جس طرح اس نے تمہارے ماں باپ کو جنت سے نکال دیا، ان سے ان کا لباس اتروا دیا تاکہ انہیں ان کی شرم گاہیں دکھا دے۔ بیشک وہ (خود) اور اس کا قبیلہ تمہیں (ایسی ایسی جگہوں سے) دیکھتا (رہتا) ہے جہاں سے تم انہیں نہیں دیکھ سکتے۔ بیشک ہم نے شیطانوں کو ایسے لوگوں کا دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں رکھتے، (القرآن، 7:27)

شیطان کو کچھ ایسا علم بھی حاصل ہوتا ہے جو انسان کو نہیں ہوتا۔

وَاتَّبِعُوا مَا تَتْلُو الشَّيَاطِينُ عَلَىٰ مُلْكِ سُلَيْمَانَ ۗ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَانُ وَلَكِنَّ الشَّيَاطِينَ كَفَرُوا يُعَلِّمُونَ النَّاسَ السِّحْرَ وَمَا أُنزِلَ عَلَى الْمَلَائِكِينَ بِبَابِلَ هَارُوتَ وَمَارُوتَ وَمَا يُعَلِّمَانِ مِنْ أَحَدٍ حَتَّى يَقُولَا إِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۗ فَيَتَعَلَّمُونَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُونَ بِهِ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهِ وَمَا هُمْ بِبَصِيرِينَ بِهِ مِنْ أَحَدٍ إِلَّا بِإِذْنِ اللَّهِ وَيَتَعَلَّمُونَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۗ وَلَقَدْ عَلِمُوا لَمَنِ اشْتَرَاهُ مَا لَهُ فِي الْآخِرَةِ مِنْ خَلَقٍ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِ أَنْفُسَهُمْ لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ (القرآن، 2:102)

اور وہ (یہود تو) اس چیز (یعنی جادو) کے پیچھے (بھی) لگ گئے تھے جو سلیمان (علیہ السلام) کے عہدِ حکومت میں شیاطین پڑھا کرتے تھے حالانکہ سلیمان (علیہ السلام) نے (کوئی) کفر نہیں کیا بلکہ کفر تو شیطانوں نے کیا جو لوگوں کو جادو سکھاتے تھے اور اس (جادو کے علم) کے پیچھے (بھی) لگ گئے جو شہر بابل میں ہاروت اور ماروت (نامی) دو فرشتوں پر اتارا گیا تھا، وہ دونوں کسی کو کچھ نہ سکھاتے تھے یہاں

تک کہ کہہ دیتے کہ ہم تو محض آزمائش (کے لئے) ہیں سو تم (اس پر اعتقاد رکھ کر) کافر نہ بنو، اس کے باوجود وہ (یہودی) ان دونوں سے ایسا (منتر) سیکھتے تھے جس کے ذریعے شوہر اور اس کی بیوی کے درمیان جدائی ڈال دیتے، حالانکہ وہ اس کے ذریعے کسی کو بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے مگر اللہ ہی کے حکم سے اور یہ لوگ وہی چیزیں سیکھتے ہیں جو ان کے لئے ضرر رساں ہیں اور انہیں نفع نہیں پہنچاتیں اور انہیں (یہ بھی) یقیناً معلوم تھا کہ جو کوئی اس (کفر یا جادو ٹونے) کا خریدار بنا اس کے لئے آخرت میں کوئی حصہ نہیں (ہوگا)، اور وہ بہت ہی بری چیز ہے جس کے بدلے میں انہوں نے اپنی جانوں (کی حقیقی بہتری یعنی اُخروی فلاح) کو بیچ ڈالا، کاش! وہ اس (سودے کی حقیقت) کو جانتے، (القرآن، 2:102)

وَإِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ أَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ لَكُمْ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ وَإِنِّي جَارٌّ لَكُمْ فَلَمَّا تَرَأَتِ الْقُنُوتَانَ نَكَصَ عَلَىٰ عَقِبَيْهِ وَقَالَ إِنِّي بَرِيءٌ مِّنْكُمْ إِنِّي أَرَىٰ مَا لَا تَرَوْنَ إِنِّي أَخَافُ اللَّهَ وَاللَّهُ شَدِيدُ الْعِقَابِ (القرآن، 8:48)

اور جب شیطان نے ان (کافروں) کے لئے ان کے اعمال خوش نما کر دکھائے اور اس نے (ان سے) کہا: آج لوگوں میں سے کوئی تم پر غالب نہیں (ہو سکتا) اور بیشک میں تمہیں پناہ دینے والا (مددگار) ہوں۔ پھر جب دونوں فوجوں نے ایک دوسرے کو (مقابل) دیکھ لیا تو وہ لٹے پاؤں بھاگ گیا اور کہنے لگا: بیشک میں تم سے بے زار ہوں، یقیناً میں وہ (کچھ) دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھتے، بیشک میں اللہ سے ڈرتا ہوں، اور اللہ سخت عذاب دینے والا ہے، (القرآن، 8:48)

شیطان انسان سے دلائل کے ذریعے بات چیت کرتا ہے۔

فَوَسَّوَسَ لَهُمَا الشَّيْطَانُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَا وُورِيَ عَنْهُمَا مِنْ سَوْآتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهَاكُمَا رَبُّكُمَا عَنْ هَذِهِ الشَّجَرَةِ إِلَّا أَنْ تَكُونَا مَلَكَتَيْنِ أَوْ تَكُونَا مِنَ الْخَالِدِينَ (القرآن، 7:20)

پھر شیطان نے دونوں کے دل میں وسوسہ ڈالا تاکہ ان کی شرم گاہیں جوان (کی نظروں) سے پوشیدہ تھیں ان پر ظاہر کر دے اور کہنے لگا: (اے آدم و حوا!) تمہارے رب نے تمہیں اس درخت (کا پھل کھانے) سے نہیں روکا مگر (صرف اس لئے کہ اسے کھانے سے) تم دونوں فرشتے بن جاؤ گے (یعنی علاقہ بشری سے پاک ہو جاؤ گے) یا تم دونوں (اس میں) ہمیشہ رہنے والے بن جاؤ گے (یعنی اس مقام قرب سے کبھی محروم نہیں کئے جاؤ گے)، (القرآن، 7:20)

شیطان انسان کو مجبور نہیں کر سکتا۔

وَقَالَ الشَّيْطَانُ لَمَّا قُضِيَ الْأَمْرُ إِنَّ اللَّهَ وَعَدَكُمْ وَعَدَ الْحَقُّ وَوَعَدْتُكُمْ فَأَخْلَفْتُكُمْ وَمَا كَانَ لِي عَلَيْكُمْ مِنْ سُلْطَانٍ إِلَّا أَنْ دَعَوْتُكُمْ فَاسْتَجَبْتُمْ لِي فَلَا تَلْمُزُونِي وَلَوْ كُنْتُمْ أَنْفُسَكُمْ مَا أَنَا بِمُصْرِخِكُمْ وَمَا أَنْتُمْ بِمُصْرِخِيَّ إِنِّي كَفَرْتُ بِمَا أَشْرَكْتُمُونِ مِنْ قَبْلُ إِنَّ الظَّالِمِينَ لَهُمْ عَذَابٌ أَلِيمٌ (القرآن، 14:22)

اور شیطان کہے گا جبکہ فیصلہ ہو چکے گا کہ بیشک اللہ نے تم سے سچا وعدہ کیا تھا اور میں نے (بھی) تم سے وعدہ کیا تھا، سو میں نے تم سے وعدہ خلافی کی ہے، اور مجھے (دنیا میں) تم پر کسی قسم کا زور نہیں تھا سوائے اس کے کہ میں نے تمہیں (باطل کی طرف) بلایا سو تم نے (اپنے مفاد کی خاطر) میری دعوت قبول کی، اب تم مجھے ملامت نہ کرو بلکہ (خود) اپنے آپ کو ملامت کرو۔ نہ میں (آج) تمہاری فریاد رسی کر سکتا ہوں اور نہ تم میری فریاد رسی کر سکتے ہو۔ اس سے پہلے جو تم مجھے (اللہ کا) شریک ٹھہراتے رہے ہو بیشک میں (آج) اس سے انکار کرتا ہوں۔ یقیناً ظالموں کے لئے دردناک عذاب ہے، (القرآن، 14:22)

شیطان چونکہ دوسرے انسانوں کے شیاطین کے ساتھ رابطے میں رہ سکتا ہے؛ لہذا دوسرے انسان بھی کسی ایک انسان کے لیے شیطان کا کردار ادا کر سکتے ہیں۔

وَإِذِ الْقَوْمِ الَّذِينَ آمَنُوا قَالَ أَوْ اذْخُلُوا إِلَيَّ يَا حَيَاتِيهِمْ قَالُوا إِنَّا مَعَكُمْ إِنَّمَا نَحْنُ مُسْتَهْزِئُونَ (القرآن، 2:14)

اور جب وہ (منافق) اہل ایمان سے ملتے ہیں تو کہتے ہیں: ہم (بھی) ایمان لے آئے ہیں، اور جب اپنے شیطانوں سے تنہائی میں ملتے ہیں

تو کہتے ہیں: ہم یقیناً تمہارے ساتھ ہیں، ہم (مسلمانوں کا تو) محض مذاق اڑاتے ہیں، (القرآن، 2:14)

اللَّهُ وَلِيُّ الَّذِينَ آمَنُوا يُخْرِجُهُم مِّنَ الظُّلُمَاتِ إِلَى النُّورِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا أُولِيَاؤُهُمُ الطَّاغُوتُ يُخْرِجُهُم مِّنَ النُّورِ إِلَى الظُّلُمَاتِ أُولَئِكَ أَصْحَابُ النَّارِ هُمْ فِيهَا خَالِدُونَ (القرآن، 2:257)

اللہ ایمان والوں کا کارساز ہے وہ انہیں تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جاتا ہے، اور جو لوگ کافر ہیں ان کے حمایتی شیطان ہیں

وہ انہیں (حق کی) روشنی سے نکال کر (باطل کی) تاریکیوں کی طرف لے جاتے ہیں، یہی لوگ جہنمی ہیں، وہ اس میں ہمیشہ رہیں گے،

(القرآن، 2:257)

مِنَ الْجَنَّةِ وَالنَّاسِ (القرآن، 6:114)

خواہ وہ (و سوسہ انداز شیطان) جنات میں سے ہو یا انسانوں میں سے، (القرآن، 6:114)

شیطان انسان کا بدترین اور خطرناک دشمن ہے۔

يَا أَيُّهَا النَّاسُ كُلُوا مِمَّا فِي الْأَرْضِ حَلَالًا طَيِّبًا وَلَا تَتَّبِعُوا خُطُوَاتِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (القرآن، 2:168)

اے لوگو! زمین کی چیزوں میں سے جو حلال اور پاکیزہ ہے کھاؤ، اور شیطان کے راستوں پر نہ چلو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے، (القرآن

2:168،

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا إِذَا خُلُوتُم بِالنِّسَاءِ فَكَلِمَاتِكُنَّ كَلِمَاتِكُنَّ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (القرآن، 2:208)

اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہو جاؤ، اور شیطان کے راستوں پر نہ چلو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے، (القرآن،

2:208)

الَّذِينَ آمَنُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ اللَّهِ وَالَّذِينَ كَفَرُوا يُقَاتِلُونَ فِي سَبِيلِ الطَّاغُوتِ فَقَاتِلُوا أَوْلِيَاءَ الشَّيْطَانِ إِنَّ كَيْدَ الشَّيْطَانِ كَانَ ضَعِيفًا
(القرآن، 4:76)

جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں (نیک مقاصد کے لئے) جنگ کرتے ہیں اور جنہوں نے کفر کیا وہ شیطان کی راہ میں (طاغوتی مقاصد کے لئے) جنگ کرتے ہیں، پس (اے مؤمنو!) تم شیطان کے دوستوں (یعنی شیطانی مشن کے مددگاروں) سے لڑو، بیشک شیطان کا داؤ کمزور ہے، (القرآن، 4:76)

وَإِذَا جَاءَهُمْ أَمْرٌ مِنَ الْأَمْنِ أَوْ الْحُوفِ أَدْعُوا أَبْيَهُمْ وَلَوْ رَدُّوهُ إِلَى الرَّسُولِ وَإِلَى أُولِي الْأَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِينَ يَسْتَنْبِطُونَهُ مِنْهُمْ وَلَوْ لَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهُ لَتَّبَعْتُمُ الشَّيْطَانَ إِلَّا قَلِيلًا (القرآن، 4:83)

اور جب ان کے پاس کوئی خبر امن یا خوف کی آتی ہے تو وہ اسے پھیلا دیتے ہیں اور اگر وہ (بجائے شہرت دینے کے) اسے رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) اور اپنے میں سے صاحبان امر کی طرف لوٹا دیتے تو ضرور ان میں سے وہ لوگ جو (کسی) بات کا نتیجہ اخذ کر سکتے ہیں اس (خبر کی حقیقت) کو جان لیتے، اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو یقیناً چند ایک کے سوا تم (سب) شیطان کی پیروی کرنے لگتے، (القرآن، 4:83)

وَكَذَلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيَاطِينَ الْإِنْسِ وَالْجِنِّ يُوحِي بَعْضُهُمْ إِلَى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ غُرُورًا وَلَوْ شَاءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوا قَدْ فَهَمَ وَمَا يَفْتَرُونَ (القرآن، 6:112)

اور اسی طرح ہم نے ہر نبی کے لئے انسانوں اور جنوں میں سے شیطانوں کو دشمن بنا دیا جو ایک دوسرے کے دل میں ملمع کی ہوئی (چکنی چڑی) باتیں (وسوسہ کے طور پر) دھوکہ دینے کے لئے ڈالتے رہتے ہیں، اور اگر آپ کا رب (انہیں جبراً روکنا) چاہتا (تو) وہ ایسا نہ کر پاتے، سو آپ انہیں (بھی) چھوڑ دیں اور جو کچھ وہ بہتان باندھ رہے ہیں (اسے بھی)، (القرآن، 6:112)

وَمِنَ الْأَنْعَامِ حَمُولَةً وَفَرْشًا كُلُوا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللَّهُ وَلَا تَتَّبِعُوا أخطوات الشَّيْطَانِ إِنَّهُ لَكُمُ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (القرآن، 6:142)

اور (اس نے) بار برداری کرنے والے (بلند قامت) چوپائے اور زمین پر (ذبح کے لئے) یا چھوٹے قد کے باعث) بچھنے والے (موشی پیدا فرمائے)، تم اس (رزق) میں سے (بھی بطریق ذبح) کھایا کرو جو اللہ نے تمہیں بخشا ہے اور شیطان کے راستوں پر نہ چلا کرو، بیشک وہ تمہارا کھلا دشمن ہے، (القرآن، 6:142)

فَدَلَّاهُمَا بِغُرُورٍ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَ تَبَدَّتْ لهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ وَنَادَاهُمَا رَبُّهُمَا أَلَمْ أَنْهَكُمَا عَنْ تِلْكَ الْمَا الشَّجَرَةَ وَأَقَلُّ لَكُمَا إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمَا عَدُوٌّ مُّبِينٌ (القرآن، 7:22)

پس وہ فریب کے ذریعے دونوں کو (درخت کا پھل کھانے تک) اتار لایا، سو جب دونوں نے درخت (کے پھل) کو کچھ لیا تو دونوں کی شرم گاہیں ان کے لئے ظاہر ہو گئیں اور دونوں اپنے (بدن کے) اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے، تو ان کے رب نے انہیں ندا فرمائی کہ کیا میں نے تم دونوں کو اس درخت (کے قریب جانے) سے روکا نہ تھا اور تم سے یہ (نہ) فرمایا تھا کہ بیشک شیطان تم دونوں کا کھلا دشمن ہے، (القرآن، 7:22)

قَالَ يَا بَنِي آدَمَ لَا تَقْصُصْ رُؤْيَاكَ عَلَىٰ إِخْوَتِكَ فَيَكِيدُوا لَكَ كَيْدًا إِنَّ الشَّيْطَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِينٌ (القرآن، 12:5)

انہوں نے کہا: اے میرے بیٹے! اپنا یہ خواب اپنے بھائیوں سے بیان نہ کرنا، ورنہ وہ تمہارے خلاف کوئی پُر فریب چال چلیں گے۔ بیشک شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے، (القرآن، 12:5)

قَالَ أَرَأَيْتَكَ هَذَا الَّذِي كَرَّمْت عَلَيَّ لَئِنِ أَخَّرْتَنِ إِلَىٰ يَوْمِ الْقِيَامَةِ لَا أَحْتَنِكَنَّ دِرَّتِيهِ إِلَّا قَلِيلًا (القرآن، 17:62)

(اور شیطان یہ بھی) کہنے لگا: مجھے بتا تو سہی کہ یہ وہ شخص ہے جسے تو نے مجھ پر فضیلت دی ہے (آخر اس کی کیا وجہ ہے؟) اگر تو مجھے قیمت کے دن تک مہلت دے دے تو میں اس کی اولاد کو سوائے چند افراد کے (اپنے قبضہ میں لے کر) جڑ سے اکھاڑ دوں گا، (القرآن،

(17:62)

فَقُلْنَا يَا آدَمُ إِنَّ هَذَا عَدُوٌّ لَكَ وَلِزَوْجِكَ فَلَا يُخْرِجَنَّكَ مَا مِنَ الْجَنَّةِ فَتَشْقَى (القرآن، 20:117)

پھر ہم نے فرمایا: اے آدم! بیشک یہ (شیطان) تمہارا اور تمہاری بیوی کا دشمن ہے، سو یہ کہیں تم دونوں کو جنت سے نکلوانے دے پھر تم مشقت میں پڑ جاؤ گے، (القرآن، 20:117)

إِنَّ الشَّيْطَانَ لَكُمْ عَدُوٌّ فَاتَّخِذُوهُ عَدُوًّا إِنَّمَا يَدْعُو حُزْبَهُ لِيَكُونُوا مِنْ أَصْحَابِ السَّعِيرِ (القرآن، 35:6)

بیشک شیطان تمہارا دشمن ہے سو تم بھی (اس کی مخالفت کی شکل میں) اسے دشمن ہی بنائے رکھو، وہ تو اپنے گروہ کو صرف اس لئے بلاتا ہے کہ وہ دوزخیوں میں شامل ہو جائیں، (القرآن، 35:6)

أَلَمْ أَعْهَدْ إِلَيْكُمْ يَا بَنِي آدَمَ أَنْ لَا تَعْبُدُوا الشَّيْطَانَ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (القرآن، 36:60)

اے بنی آدم! کیا میں نے تم سے اس بات کا عہد نہیں لیا تھا کہ تم شیطان کی پرستش نہ کرنا، بے شک وہ تمہارا اکلاد دشمن ہے، (القرآن، 36:60)

وَلَا يَصُدُّكُمْ الشَّيْطَانُ إِنَّهُ لَكُمْ عَدُوٌّ مُبِينٌ (القرآن، 43:62)

اور شیطان تمہیں ہرگز (اس راہ سے) روکنے نہ پائے، بیشک وہ تمہارا اکلاد دشمن ہے، (القرآن، 43:62)

شیطان انسان کے ادراک میں خلل پیدا کرتا ہے۔

فَلَوْلَا إِذْ جَاءَهُمْ بَأْسُنَا تَضَرَّعُوا وَلَكِنْ قَسَتْ قُلُوبُهُمْ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ مَا كَانُوا يَعْمَلُونَ (القرآن، 6:43)

پھر جب ان تک ہمارا عذاب آپہنچا تو انہوں نے عاجزی و زاری کیوں نہ کی؟ لیکن (حقیقت یہ ہے کہ) ان کے دل سخت ہو گئے تھے اور شیطان نے ان کے لئے وہ (گناہ) آراستہ کر دکھائے تھے جو وہ کیا کرتے تھے، (القرآن، 6:43)

تَاللّٰهِ لَقَدْ اُرْسَلْنَا اِلٰى اُمَّمٍ مِّنْ قَبْلِكَ فَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ اَعْمَالَهُمْ فَهُوَ وَلِيُّهُمْ الْيَوْمَ وَهُمْ عَذَابٌ اَلِيمٌ (القرآن، 16:63)

اللہ کی قسم! یقیناً ہم نے آپ سے پہلے (بھی بہت سی) امتوں کی طرف رسول بھیجے تو شیطان نے ان (امتوں) کے لئے ان کے (برے) اعمال آراستہ و خوش نما کر دکھائے، سو وہی (شیطان) آج ان کا دوست ہے اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے، (القرآن، 16:63)

وَجَدْنَاهُمْ لَّيْسُجُدُونَ لِلشَّمْسِ مِنْ دُونِ اللّٰهِ وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ فَهُمْ لَا يَهْتَدُونَ (القرآن، 27:24)

میں نے اسے اور اس کی قوم کو اللہ کی بجائے سورج کو سجدہ کرتے پایا ہے اور شیطان نے ان کے اعمال (بد) ان کے لئے خوب خوش نما بنا دیئے ہیں اور انہیں (توحید کی) راہ سے روک دیا ہے سو وہ ہدایت نہیں پا رہے، (القرآن، 27:24)

وَاعَادًا وَّمُؤْمِدًا وَقَدْ تَبَيَّنَ لَكُمْ مِنْ مَّسَاكِينِهِمْ^ط وَزَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطَانُ اَعْمَالَهُمْ فَصَدَّهُمْ عَنِ السَّبِيلِ وَكَانُوا مُسْتَبْصِرِينَ (القرآن، 29:38)

اور عاد اور ثمود کو (بھی ہم نے ہلاک کیا) اور بیشک ان کے کچھ (تباہ شدہ) مکانات تمہارے لیے (بطور عبرت) ظاہر ہو چکے ہیں اور شیطان نے ان کے اعمال بد، ان کے لئے خوش نما بنا دیئے تھے اور انہیں (حق کی) راہ سے پھیر دیا تھا حالانکہ وہ بینا و داناستھے، (القرآن، 29:38)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوا رَبَّكُمُ وَاخْشَوْا يَوْمًا لَا يَجْزِي وَالِدٌ عَنْ وَلَدِهِ وَلَا مَوْلَاٌ هُوَ جَارٌ عَنِ وَالِدِهِ شَيْئًا إِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّنَّكُمُ الْحَيَاةُ

الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّنَّكُمُ بِاللّٰهِ الْعُرُوفُ (القرآن، 31:33)

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو، اور اس دن سے ڈرو جس دن کوئی باپ اپنے بیٹے کی طرف سے بدلہ نہیں دے سکے گا اور نہ کوئی ایسا فرزند ہوگا جو اپنے والد کی طرف سے کچھ بھی بدلہ دینے والا ہو، بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے سو دنیا کی زندگی تمہیں ہر گز دھوکہ میں نہ ڈال

دے، اور نہ ہی فریب دینے والا (شیطان) تمہیں اللہ کے بارے میں دھوکہ میں ڈال دے، (القرآن، 31:33)

يَا أَيُّهَا النَّاسُ إِنَّ وَعْدَ اللَّهِ حَقٌّ فَلَا تَغُرَّكُمْ الْحَيَاةُ الدُّنْيَا وَلَا يَغُرَّكُمْ بِاللَّهِ الْعُرُودُ (القرآن، 35:5)

اے لوگو! بیشک اللہ کا وعدہ سچا ہے سو دنیا کی زندگی تمہیں ہر گز فریب نہ دے دے، اور نہ وہ دغا باز شیطان تمہیں اللہ (کے نام) سے دھوکہ دے، (القرآن، 35:5)

شیطان انسان میں تشویش اور وہم پیدا کرنے کا باعث ہے۔

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (القرآن، 2:268)

شیطان تمہیں (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے روکنے کے لئے) تنگ دستی کا خوف دلاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے، اور اللہ تم سے اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے، اور اللہ بہت وسعت والا خوب جاننے والا ہے، (القرآن، 2:268)

مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ (القرآن، 114:4)

وسوسہ انداز (شیطان) کے شر سے جو (اللہ کے ذکر کے اثر سے) پیچھے ہٹ کر چھپ جانے والا ہے، (القرآن، 114:4)

انسان کے بعض کام شیطان کے اکسانے پر عمل میں آتے ہیں۔

إِنَّ الَّذِينَ تَوَلَّوْا أَمْكُمُ يَوْمَ التَّنْعَةِ الْجُمُعَانَ إِيمًا اسْتَرَهُمُ الشَّيْطَانُ بِبَعْضِ مَا كَسَبُوا وَلَقَدْ عَفَا اللَّهُ عَنْهُمْ إِنَّ اللَّهَ غَفُورٌ حَلِيمٌ (القرآن،

3:155)

بیشک جو لوگ تم میں سے اس دن بھاگ کھڑے ہوئے تھے جب دونوں فوجیں آپس میں گتھم گتھا ہو گئی تھیں تو انہیں محض شیطان نے پھسلا دیا تھا، ان کے کسی عمل کے باعث جس کے وہ مرتکب ہوئے، بیشک اللہ نے انہیں معاف فرمادیا، یقیناً اللہ بہت بخشنے والا بڑے حلم والا ہے، (القرآن، 3:155)

وَدَخَلَ الْمَدِينَةَ عَلَى حِينٍ غَفْلَةٍ مِنْ أَهْلِهَا فَوَجَدَ فِيهَا رَجُلَيْنِ يَقْتَتِلَانِ هَذَا مِنْ شِيعَةِ وَهَذَا مِنْ عَدُوِّ فَاسْتَعَاثَهُ الَّذِي مِنْ شِيعَتِهِ عَلَى الَّذِي مِنْ عَدُوِّهِ فَوَكَرَهُ مُوسَى فَقَضَى عَلَيْهِ قَالَ هَذَا مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ إِنَّهُ عَدُوٌّ مُضِلٌّ مُبِينٌ (القرآن، 28:15)

اور موسیٰ (علیہ السلام) شہر (مصر) میں داخل ہوئے اس حال میں کہ شہر کے باشندے (نیند میں) غافل پڑے تھے، تو انہوں نے اس میں دو مردوں کو باہم لڑتے ہوئے پایا یہ (ایک) تو ان کے (اپنے) گروہ (بنی اسرائیل) میں سے تھا اور یہ (دوسرا) ان کے دشمنوں (قوم فرعون) میں سے تھا، پس اس شخص نے جو انہی کے گروہ میں سے تھا آپ سے اس شخص کے خلاف مدد طلب کی جو آپ کے دشمنوں میں سے تھا پس موسیٰ (علیہ السلام) نے اسے مکالمہ تو اس کا کام تمام کر دیا، (پھر) فرمانے لگے: یہ شیطان کا کام ہے (جو مجھ سے سرزد ہوا ہے)، بیشک وہ صریح بہکانے والا دشمن ہے، (القرآن، 28:15)

شیطان انسان میں خوف پیدا کرتا ہے۔

إِنَّمَا ذَلِكَ الشَّيْطَانُ يُخَوِّتُ أَوْلِيَاءَهُ فَلَا تَخَافُوهُمْ وَخَافُوا اللَّهَ إِنَّ كُفْرَكُمْ مُؤْمِنِينَ (القرآن، 3:175)

بیشک یہ (مخبر) شیطان ہی ہے جو (تمہیں) اپنے دوستوں سے دھمکاتا ہے، پس ان سے مت ڈرا کرو اور مجھ ہی سے ڈرا کرو اگر تم مومن ہو، (القرآن، 3:175)

شیطان انسان کی یادداشت اور توجہ میں نقائص کا باعث بنتا ہے۔

أَلَمْ تَرَ إِلَى الَّذِينَ يَزْعُمُونَ أَنَّهُمْ آمَنُوا بِمَا أُنزِلَ إِلَيْكَ وَمَا أُنزِلَ مِنْ قَبْلِكَ يُرِيدُونَ أَنْ يَتَحَاكَمُوا إِلَى الطَّاغُوتِ وَقَدْ أُمِرُوا أَنْ يَكْفُرُوا
بِهِ وَيُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُضِلَّهُمْ ضَلَالًا بَعِيدًا (القرآن، 4:60)

کیا آپ نے ان (منافقوں) کو نہیں دیکھا جو (زبان سے) دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ اس (کتاب یعنی قرآن) پر ایمان لائے جو آپ کی طرف
اتار گیا اور ان (آسمانی کتابوں) پر بھی جو آپ سے پہلے اتاری گئیں (مگر) چاہتے ہیں کہ اپنے مقدمات (فیصلے کے لئے) شیطان (یعنی
احکام الہی سے سرکشی پر مبنی قانون) کی طرف لے جائیں حالانکہ انہیں حکم دیا جا چکا ہے کہ اس کا (کھلا) انکار کر دیں، اور شیطان تو یہی
چاہتا ہے کہ انہیں دور دراز گمراہی میں بھٹکا تارے، (القرآن، 4:60)

وَإِذْ أَرَأَيْتَ الَّذِينَ يُجْحِقُونَ فِي آيَاتِنَا فَأَعْرَضَ عَنْهُمْ حَتَّىٰ يَخُوضُوا فِي حَدِيثٍ غَيْرِهِ وَإِمَّا يُنسِيَنَّكَ الشَّيْطَانُ فَلَا تَقْعُدْ بَعْدَ الذِّكْرِ مَعَ
الْقَوْمِ الظَّالِمِينَ (القرآن، 6:68)

اور جب تم ایسے لوگوں کو دیکھو جو ہماری آیتوں میں (کج بحثی اور استہزاء میں) مشغول ہوں تو تم ان سے کنارہ کش ہو جایا کرو یہاں تک
کہ وہ کسی دوسری بات میں مشغول ہو جائیں، اور اگر شیطان تمہیں (یہ بات) بھلا دے تو یاد آنے کے بعد تم (کبھی بھی) ظالم قوم کے
ساتھ نہ بیٹھا کرو، (القرآن، 6:68)

وَقَالَ لِلَّذِي ظَنَّ أَنَّهُ نَاجٍ مِنْهُمَا اذْكُرْنِي عِنْدَ رَبِّكَ فَأَنْسَاهُ الشَّيْطَانُ ذِكْرَ رَبِّهِ فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِينَ (القرآن، 12:42)

اور یوسف (علیہ السلام) نے اس شخص سے کہا جسے ان دونوں میں سے رہائی پانے والا سمجھا کہ اپنے بادشاہ کے پاس میرا ذکر کر دینا
(شاید اسے یاد آجائے کہ ایک اور بے گناہ بھی قید میں ہے) مگر شیطان نے اسے اپنے بادشاہ کے پاس (وہ) ذکر کرنا بھلا دیا نتیجہ یوسف
(علیہ السلام) کئی سال تک قید خانہ میں ٹھہرے رہے، (القرآن، 12:42)

قَالَ أَرَأَيْتَ إِذْ أَوْيْنَا إِلَى الصَّخْرَةِ فَإِنِّي نَسِيتُ الْحَوْتَ وَمَا أَنْسَانِيهِ إِلَّا الشَّيْطَانُ أَنْ أَذْكُرَهُ وَاتَّخَذَ سَبِيلَهُ فِي الْبَحْرِ عَجَبًا (القرآن ،
18:63)

(خادم نے) کہا: کیا آپ نے دیکھا جب ہم نے پتھر کے پاس آرام کیا تھا تو میں (وہاں) مچھلی بھول گیا تھا، اور مجھے یہ کسی نے نہیں بھلایا
سوائے شیطان کے کہ میں آپ سے اس کا ذکر کروں، اور اس (مچھلی) نے تو (زندہ ہو کر) دریا میں عجیب طریقہ سے اپنا راستہ بنا لیا تھا
(اور وہ غائب ہو گئی تھی)، (القرآن، 18:63)

شیطان انسان کو تکلیف پہنچاتا ہے۔

وَإِذْ كُرِعْنَا لِلْأَيْبِ إِذْ نَادَى رَبَّهُ أَنِّي مَسَّنِيَ الشَّيْطَانُ بِنُصْبٍ وَعَذَابٍ (القرآن ، 38:41)

اور ہمارے بندے ایوب (علیہ السلام) کا ذکر کیجئے جب انہوں نے اپنے رب کو پکارا کہ مجھے شیطان نے بڑی اذیت اور تکلیف پہنچائی
ہے، (القرآن، 38:41)

شیطان انسان کو گالی گلوچ پر اکساتا ہے

الشَّيْطَانُ يَعِدُكُمُ الْفَقْرَ وَيَأْمُرُكُمْ بِالْفَحْشَاءِ وَاللَّهُ يَعِدُكُمْ مَغْفِرَةً مِّنْهُ وَفَضْلًا وَاللَّهُ وَاسِعٌ عَلِيمٌ (القرآن ، 2:268)

شیطان تمہیں (اللہ کی راہ میں خرچ کرنے سے روکنے کے لئے) تنگدستی کا خوف دلاتا ہے اور بے حیائی کا حکم دیتا ہے، اور اللہ تم سے
اپنی بخشش اور فضل کا وعدہ فرماتا ہے، اور اللہ بہت وسعت والا خوب جاننے والا ہے، (القرآن، 2:268)

انسانی رشتوں کے ٹوٹنے اور تعلقات کی خرابی میں شیطان کا کردار رہتا ہے۔

إِنَّمَا يُرِيدُ الشَّيْطَانُ أَنْ يُوقِعَ بَيْنَكُمُ الْعَدَاوَةَ وَالْبَغْضَاءَ فِي الْحُمْرِ وَالْأَمْبَسِ وَيَصُدَّكُمْ عَنْ ذِكْرِ اللَّهِ وَعَنِ الصَّلَاةِ فَهَلْ أَنْتُمْ مُنْتَهُونَ
(القرآن ، 5:91)

شیطان بھی چاہتا ہے کہ شراب اور جوئے کے ذریعے تمہارے درمیان عداوت اور کینہ ڈلوادے اور تمہیں اللہ کے ذکر سے اور نماز سے روک دے۔ کیا تم (ان شرانگیز باتوں سے) باز آؤ گے، (القرآن، 5:91)

وَرَفَعَ أَبَوَيْهِ عَلَى الْعَرْشِ وَخَرُّوا لَهُ سُجَّدًا وَقَالَ يَا أَبَتِ هَذَا تَأْوِيلُ رُؤْيَايَ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَعَلَهَا رَبِّي حَقًّا وَقَدْ أَحْسَنَ بِي إِذْ أَخْرَجَنِي مِنَ السِّجْنِ وَجَاءَ بِكُمْ مِنَ الْبَدْوِ مِنْ بَعْدِ أَنْ نَزَغَ الشَّيْطَانُ بَيْنِي وَبَيْنَ إِخْوَتِي إِنَّ رَبِّي لَطِيفٌ لِمَا يَشَاءُ إِنَّهُ هُوَ الْعَلِيمُ الْحَكِيمُ (القرآن، 12:100)

اور یوسف (علیہ السلام) نے اپنے والدین کو اوپر تخت پر بٹھالیا اور وہ (سب) یوسف (علیہ السلام) کے لئے سجدہ میں گر پڑے، اور یوسف (علیہ السلام) نے کہا: اے ابا جان! یہ میرے (اس) خواب کی تعبیر ہے جو (بہت) پہلے آیا تھا (اکثر مفسرین کے نزدیک اسے چالیس سال کا عرصہ گزر گیا تھا) اور بیشک میرے رب نے اسے سچ کر دکھایا ہے، اور بیشک اس نے مجھ پر (بڑا) احسان فرمایا جب مجھے جیل سے نکالا اور آپ سب کو صحرا سے (یہاں) لے آیا اس کے بعد کہ شیطان نے میرے اور میرے بھائیوں کے درمیان فساد پیدا کر دیا تھا، اور بیشک میرا رب جس چیز کو چاہے (اپنی) تدبیر سے آسان فرمادے، بیشک وہی خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے، (القرآن، 12:100)

وَقُلْ لِعِبَادِي يَقُولُوا الَّتِي هِيَ أَحْسَنُ إِنَّ الشَّيْطَانَ يَنْزِعُ بَيْنَهُمْ إِنَّ الشَّيْطَانَ كَانَ لِلْإِنْسَانِ عَدُوًّا مُبِينًا (القرآن، 17:53)

اور آپ میرے بندوں سے فرمادیں کہ وہ ایسی باتیں کیا کریں جو بہتر ہوں، بیشک شیطان لوگوں کے درمیان فساد بپا کرتا ہے، یقیناً شیطان انسان کا کھلا دشمن ہے، (القرآن، 17:53)

شیطان انسان کو خدا کی پیدا کردہ فطرت میں خرابی پیدا کرنے پر کساتا ہے۔

وَلَا ضِلَّةَ لَهُمْ وَلَا يُمْنِيهِمْ وَلَا مَرَهُمْ فَلْيُبْتِئِكُنَّ آذَانَ الْأَنْعَامِ وَلَا مَرَهُمْ فَلْيَعْبُدُوا اللَّهَ وَمَنْ يَتَّخِذِ الشَّيْطَانَ وَلِيًّا مِنْ دُونِ اللَّهِ فَقَدْ خَسِرَ
خُسْرَانًا مُبِينًا (القرآن، 4:119)

میں انہیں ضرور گمراہ کر دوں گا اور ضرور انہیں غلط امیدیں دلاؤں گا اور انہیں ضرور حکم دیتا رہوں گا سو وہ یقیناً جانوروں کے کان چیرا کریں گے اور میں انہیں ضرور حکم دیتا رہوں گا سو وہ یقیناً اللہ کی بنائی ہوئی چیزوں کو بدلا کریں گے، اور جو کوئی اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بنا لے تو واقعی وہ صریح نقصان میں رہا، (القرآن، 4:119)

شیطان انسان کو جھوٹی امیدیں دلاتا ہے۔

يَعِدُهُمْ وَيُمْنِيهِمْ وَمَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطَانُ إِلَّا غُرُورًا (القرآن، 4:120)

شیطان انہیں (غلط) وعدے دیتا ہے اور انہیں (جھوٹی) امیدیں دلاتا ہے اور شیطان فریب کے سوا ان سے کوئی وعدہ نہیں کرتا، (القرآن، 4:120)

إِنَّ الَّذِينَ ارْتَدُّوا عَلَىٰ أَدْبَارِهِمْ مِنْ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمُ الْهُدَىٰ الشَّيْطَانُ سَوَّلَ لَهُمْ وَأَمْلَىٰ لَهُمْ (القرآن، 47:25)

پیشک جو لوگ پیٹھ پھیر کر پیچھے (کفر کی طرف) لوٹ گئے اس کے بعد کہ ان پر ہدایت واضح ہو چکی تھی شیطان نے انہیں (کفر کی طرف) واپس پلٹنا دھوکہ دہی سے) اچھا کر کے دکھایا، اور انہیں (دنیا میں) طویل زندگی کی امید دلائی، (القرآن، 47:25)

شیطان انسان کے ذہن سے اللہ کو بھلانا چاہتا ہے۔

اسْتَحْوَذَ عَلَيْهِمُ الشَّيْطَانُ فَأَنسَاهُمْ ذِكْرَ اللَّهِ أُولَٰئِكَ حِزْبُ الشَّيْطَانِ أَلَا إِنَّ حِزْبَ الشَّيْطَانِ هُمُ الْخَاسِرُونَ (القرآن، 58:19)

اُن پر شیطان نے غلبہ پالیا ہے سو اُس نے انہیں اللہ کا ذکر بھلا دیا ہے، یہی لوگ شیطان کا لشکر ہیں۔ جان لو کہ پیشک شیطانی گروہ کے لوگ ہی نقصان اٹھانے والے ہیں، (القرآن، 58:19)

شیطان انسان کو اللہ کی نافرمانی پر اکساتا ہے۔

أَلَمْ تَرَ أَنَا أَرْسَلْنَا الشَّيَاطِينَ عَلَى الْكَافِرِينَ تَوذُّهُمُ آذًا (القرآن، 19:83)

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ ہم نے شیطانوں کو کافروں پر بھیجا ہے وہ انہیں ہر وقت (اسلام کی مخالفت پر) اکساتے رہتے ہیں، (القرآن،

19:83)

شیطان کی طرف سے پیدا کردہ سوچوں کو اللہ ختم کرتے ہیں۔

إِذْ يُغَشِّيكُمُ النَّعَاسُ أَمَنَةً مِنْهُ وَيُنزِلُ عَلَيْكُم مِّنَ السَّمَاءِ مَاءً لِّيَطَهِّرَ كُمْ بِهِ وَيُذْهِبَ عَنْكُم رِجْزَ الشَّيْطَانِ وَلِيَرْبِطَ عَلَى قُلُوبِكُمْ وَيُثَبِّتَ

بِهِ الْأَقْدَامَ (القرآن، 8:11)

جب اس نے اپنی طرف سے (تمہیں) راحت و سکون (فراہم کرنے) کے لئے تم پر غنودگی طاری فرمادی اور تم پر آسمان سے پانی اتارا

تاکہ اس کے ذریعے تمہیں (ظاہری و باطنی) طہارت عطا فرمادے اور تم سے شیطان (کے باطل و سوسوں) کی نجاست کو دور کر دے

اور تمہارے دلوں کو (قوت یقین) سے مضبوط کر دے اور اس سے تمہارے قدم (خوب) جمادے، (القرآن، 8:11)

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا لَا تَتَّبِعُوا خُطُواتِ الشَّيْطَانِ وَمَنْ يَتَّبِعْ خُطُواتِ الشَّيْطَانِ فَإِنَّهُ يَأْمُرُ بِالْفَحْشَاءِ وَالْمُنْكَرِ وَلَوْلَا فَضْلُ اللَّهِ عَلَيْكُمْ

وَرَحْمَتُهُ مَا زَسَمْتُمْ مِنْ أَحَدٍ أَبَدًا وَلَكِنَّ اللَّهَ يُذَكِّي مَنْ يَشَاءُ وَاللَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (القرآن، 24:21)

اے ایمان والو! شیطان کے راستوں پر نہ چلو، اور جو شخص شیطان کے نقوشِ قدم پر چلتا ہے تو وہ یقیناً بے حیائی اور برے کاموں (کے

فروغ) کا حکم دیتا ہے، اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اس کی رحمت نہ ہوتی تو تم میں سے کوئی شخص بھی کبھی (اس گناہِ تہمت کے داغ سے)

پاک نہ ہو سکتا لیکن اللہ جسے چاہتا ہے پاک فرمادیتا ہے، اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے، (القرآن، 24:21)

شیطان کے وسوسوں سے بچنے اور ان کو ختم کرنے کے لیے انسان کو چاہیے کہ وہ اللہ کا ذکر کرے۔

إِنَّ الَّذِينَ اتَّقَوْا إِذْ أَمَسَّهُمْ طَائِفٌ مِّنَ الشَّيْطَانِ تَذَكَّرُوا فَإِذَا هُمْ مُبْصِرُونَ (القرآن، 7:201)

بیشک جن لوگوں نے پرہیزگاری اختیار کی ہے، جب انہیں شیطان کی طرف سے کوئی خیال بھی چھولیتا ہے (تو وہ اللہ کے امر و نہی اور

شیطان کے دجل و عداوت کو) یاد کرنے لگتے ہیں سو اسی وقت ان کی (بصیرت کی) آنکھیں کھل جاتی ہیں، (القرآن، 7:201)

شیطان کے وسوسوں سے بچنے اور ان کو ختم کرنے کے لیے انسان کو چاہیے کہ وہ اللہ سے پناہ مانگے۔

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ سَمِيعٌ عَلِيمٌ (القرآن، 7:200)

اور (اے انسان!) اگر شیطان کی طرف سے کوئی وسوسہ (ان امور کے خلاف) تجھے ابھارے تو اللہ سے پناہ طلب کیا کر، بیشک وہ سننے

والا جاننے والا ہے، (القرآن، 7:200)

فَإِذَا قَرَأْتَ الْقُرْآنَ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ مِنَ الشَّيْطَانِ الرَّجِيمِ (القرآن، 16:98)

سو جب آپ قرآن پڑھنے لگیں تو شیطان مردود (کی وسوسہ اندازیوں) سے اللہ کی پناہ مانگ لیا کریں، (القرآن، 16:98)

وَقُلْ رَبِّ أَعُوذُ بِكَ مِنَ هَمَزَاتِ الشَّيَاطِينِ (القرآن، 23:97)

اور آپ (دعا) فرمائیے: اے میرے رب! میں شیطانوں کے وسوسوں سے تیری پناہ مانگتا ہوں، (القرآن، 23:97)

وَإِمَّا يَنْزَغَنَّكَ مِنَ الشَّيْطَانِ نَزْعٌ فَاسْتَعِذْ بِاللَّهِ إِنَّهُ هُوَ السَّمِيعُ الْعَلِيمُ (القرآن، 41:36)

اور (اے بندہ مومن!) اگر شیطان کی وسوسہ اندازی سے تمہیں کوئی وسوسہ آجائے تو اللہ کی پناہ مانگ لیا کر، بے شک وہ خوب سننے

والا خوب جاننے والا ہے، (القرآن، 41:36)

شیاطین بالآخر جہنم میں ڈالے جائیں گے۔

فَوَرَبِّكَ لَنَحْشُرَهُمُ وَالشَّيَاطِينِ ثُمَّ لَنَحْضِرَهُمْ حَوْلَ جَهَنَّمَ جِثًّا (القرآن، 19:68)

پس آپ کے رب کی قسم ہم ان کو اور (جملہ) شیطانوں کو (قیامت کے دن) ضرور جمع کریں گے پھر ہم ان (سب) کو جہنم کے گرد ضرور حاضر کر دیں گے اس طرح کہ وہ گھٹنوں کے بل گرے پڑے ہوں گے، (القرآن، 19:68)

Summary in English:

The justification of a devil in a person's life is to testify the person (Al-Quran, 22:53) for his intentions, desires and feelings. The devil, although actually unreliable (Al-Quran, 25:29; 59:16) and ungrateful (Al-Quran, 17:27), becomes a secret companion of the person (Al-Quran, 4:38; 43:36; 50:27). He observes the person secretly (Al-Quran, 7:27) and possesses some sort of additional knowledge (Al-Quran, 2:102; 8:48) which the person is unaware of (until the person's dominant self is not the real self). He simply argues with the person (Al-Quran, 7:20) but cannot force the person (Al-Quran, 14:22). The devil of a person can approach the devils of other people, and therefore, other human beings can also serve the role of devil for the person (Al-Quran, 2:14; 2:257; 114:6). The devil has been confirmed to be an extremely dangerous enemy of mankind (Al-Quran, 2:168; 2:208; 4:76; 4:83; 6:112; 6:142; 7:22; 12:5; 17:62; 20:117; 35:6; 36:60; 43:62). His main functions include deceiving the perception of the person (Al-Quran, 6:43; 16:63; 27:24; 29:38; 31:33; 35:5), inducing anxiety and obsessions into the person (Al-Quran, 2:268; 114:4), motivating the person for compulsive behaviors (Al-Quran, 3:155; 28:15), inducing fear (Al-Quran, 3:175), disturbing the memory and concentration (Al-Quran, 4:60; 6:68; 12:42; 18:63), causing pain (Al-Quran, 38:41), motivating the person for verbal abuse (Al-Quran, 2:268); damaging and breaking social relationships (Al-Quran, 5:91; 12:100; 17:53), motivating to harm the nature (Al-Quran, 4:119), inducing false hopes (Al-Quran, 4:120; 47:25), making a person to forget remembering God (Al-Quran, 58:19), and motivating the person to disobey God (Al-Quran, 19:83). The thoughts induced by the devil can be cleaned by God (Al-Quran, 8:11; 24:21). As a remedy, one should remember God (Al-Quran, 7:201) and seek God's help to clean the mind from Devil (Al-Quran, 7:200; 16:98; 23:97; 41:36). The devils will be put in hell at the end (Al-Quran, 19:68).

For details; please visit www.drsukoon.info